سوال

(489) طوائف کا علاج اور فیس وغیرہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی حکیم یا ڈاکٹر طوائف کا علاج کرے تو اس کو فیس اور قیمت دوا کی لینا جائز ہے اور کوئی مسلمان دوکاندار جوان کے ہاتھ سودا کرے تو اس کی قیمت لینی کیسی ہے اور اس دوکاندار یا حکیم، ڈاکٹر میں کچھ فرق ہے یا برابر ہیں اگر فرق ہو تو وجہ بھی ضرور بیان فرمائی جاوے ورنہ ان کے علاج وغیرہ کی کیا صورت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طوائف کا مال جو زنا وغیرہ ناجائز طریقوں سے کمایا ہو چونکہ ازروئے شریعت ان کی ملک نہیں ہے اس لیے علاج کی فیس یا کسی چیز کی قیمت میں لینا جائز نہیں قیمت اور جلس میں کوئی فرق نہیں دونوں برابر ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 442

محدث فتویٰ